جامعہ ملیہ اسلامیہ

04 اپریل 2020

چراغاں کے لیے اپیل

عزیز طلباء، تدریسی اور غیر تدریسی ممبران !

خدا انھیں کی مدد کرتا ہے ، جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں ؛ اس کہاوت کا مطلب ہے ، یہ وقت خود کے تعاون کا ہے ۔ قانون فطرت بھی یہی ہے اور وقت کا تقاضہ بھی کہ اپنی مدد آپ کر کے ہم ناقابل شکست قوت ارادی ، جسمانی اور روحانی طاقت اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں ۔ ہم جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لوگ پہلے ہی اس بحران پر قابو پانے کے لیے ملک گیر لاک ڈاؤن کے ذریعے حکومت کے ذریعے اٹھائے گیے اقدامات پر عمل پیرا ہو کر اپنی یکجہتی کا مظاہرہ کر چکے ہیں ۔

صحت خدا تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہے ، اس نعمت کا تحفظ ہم سے ایک جرات مندانہ محاظ اور اقدام کا مطالبہ کرتا ہے ۔ہمارا اولین فریضہ ہے کہ ہم اس بحران سے باہر نکلنے کے لیے اپنی بھر پور کوشش کریں ۔ یہ ملک کے لیے بھی سود مند ہوگا اور خود اپنی ذات کے لیے بھی ۔

عزت مآب وزیر اعظم ہند نے آج ہم سے گذارش کی ہے کہ اس خطرناک وبائی مرض کے خلاف متحد ہ طور پر موم بتیاں جلا کر ، موبائل کا فلیش لائٹ آن کر کے ، ٹارچ یا دیا جلا کر 5 اپریل 2020 اتوار کے روز 9 بجے رات کو 9 منٹ تک اپنی یکجہتی کا ثبوت دیں ۔ ہم جامعہ برادری نے ہمیشہ ہی ملکی سالمیت کے لیے یکجہتی اور اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے اور اس مرتبہ بھی کریں گے ۔

میں آپ تمام لوگوں سے گذارش کرتی ہوں کہ آپ سبھی ملک کے دیگر شہریوں کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے موم بتی ، ٹارچ ، موبائل فلیش لائٹ یا دیا جو بھی میسر آئے گا اتوار کے روز 5 اپریل کو 9 بجے ، 9 منٹ تک اپنی بالکونیوں اور گھر کی ڈیوڑھیوں پر ضرور جلائیں اور گھروں کی روشنیاں گُل کر دیں ۔

یاد رکھیں چراغاں صرف یک رنگی ، تاریکی ، مایوسی و ناامیدی اور منفی خیالات کو ہی دور نہیں کرتا ہے بلکہ ہمیں دماغ ، جسم اور روح کی ہم آہنگی کے لیے درکار خوشی ، امن اور مثبت جذبات کو بھی فروزاں کرتا ہے ۔پریشان کن وقت میں یہ روشنی ہزاروں ڈاکٹروں ، پیرا میڈیکل عملہ جات اور دیگر لوگوں کے لیے حوصلے اور اعتماد کو بڑھاوے کا سبب بنے گی ۔ ہم ہمیشہ حالات سے لڑ کر فتح سے سرفراز ہویے ہیں ، اس مرتبہ بھی ہوں گے ۔ آئیے ساتھ ملکر صحت ، عافیت امن اور محبت کے لیے دعا کرتے ہیں۔

پروفیسر نجمہ اختر
وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ